"يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي"

میرے اس یقین میں شک کا کانٹا نہیں ہے کہ مولانا چیمہ صاحب رحمہ اللہ انعاماتِ الہیہ وعطیاتِ ابدیہ حاصل کر چکے ہیں۔

"أَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ"!

تاہم اب ان کی جدائی پر کن کن پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی تلقین کروں؟ سب سے زیادہ محتاجِ تلقین ہیں ہمارے اہلِ خانہ، اہلِ وطن، پوری جماعت اہلِ حدیث، اور خود میں بھی تو محتاجِ تلقینِ صبر ہوں۔ "فَصَبْرٌ جَمِيلٌ" وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ!

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ" آمین!

شعر و ادب — جناب فضل الرحمان فضلؔ

ہوں اختلاف سبھی ختم قومِ مسلم کے
میری دعا تو یہی ہے ہمیشہ ربِّ جلیل!

معاشرے کی خدا جانے کیسے ہو تشکیل
بپا ہے چاروں طرف خوفِ صورِ اسرافیل

ہر ایک دست و گریباں ہے آج آپس میں
نہیں ہے پاس کسی کے بھی حیف کوئی دلیل

امید و بیم سے دو چار اہلِ دانش ہیں
کہ اتفاق و محبت کی ہو کوئی تو سبیل

خدا نے کیسی فضیلت بشر کو بخشی ہے
بنایا ایک کو محبوب دوسرے کو خلیل

کچھ ایسے صاحبِ علم الکلام گذرے ہیں
جو کرتے رہتے تھے قرآں کی غلط تاویل

تمام فاسد اور مبتدع دلائل کو
بزعمِ خویش سمجھتے تھے دین کی تکمیل

خدا کی حکمتوں کو گروہ رکھتے پیشِ نظر
علومِ نافعہ کی ہوتی کچھ انہیں تحصیل

علومِ حق میں وہ ہو جاتے خوب ہی ماہر
نہ کرتے دین کے احکام وہ اگر تبدیل

بگاڑ ڈالا ہے حلیہ ہی دینِ فطرت کا
عوام کون سے احکام کی کریں تعمیل